115751-کیادوسری بیوی کواپنے شادی ہونے کا بتاناضروری ہے ؟

سوال

میں نے ایک اجنبی عورت سے اس کے اسلام قبول کرنے کے بعد شریعت کے مطابق شرعی شادی کی اوراس سے اپنی پہلی شادی مخفی رکھی، توکیا میری یہ شادی شرعی ہے یا کہ مجھے بیوی کو بتاناضروری ہے کہ میں پہلے بھی شادی شدہ ہوں اوروہ میری دوسری بیوی ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ میں نے اپنی پہلی شادی اس لیے مخفی رکھی کہ ہم ایسے ملک میں رہ رہے ہیں جہاں دوسری شادی کی اجازت نہیں ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کے لیے دوسری بیوی کو بتاناضروری نہیں کہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، اور نہ ہی یہ نکاح کی صحت پراثرانداز ہوتا ہے، اس طرح کہ اس نکاح میں شروط اوراركان پورے تھے تو یہ نکاح صحیح ہے.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا خاوند کے لیے شرط ہے کہ وہ شادی کرنے والی عورت کو بتائے کہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، چاہے اس نے سوال نہ بھی کیا ہو، اوراگر سوال کیا جائے اوروہ اس سے انکار کردے تواس کے نتیجہ میں کیا مرتب ہوتا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

"آدمی کا اپنی بیوی یاسسرال والوں بتاناضروری نہیں کہ وہ شادی شدہ ہے چاہے وہ اس کا سوال نہ بھی کریں، لیکن یہ چیز غالبا مخفی نہیں رہتی، کیونکہ شادی توکچھ عرصہ بعد ہی ہوتی ہے اور اس عرصہ میں خاونداور بیوی کے متعلق بازپرس اورخاندان کے بارہ میں دریافت کیا جاتا ہے، اوران کی صلاحیت کی تحقیق ہوتی ہے.

لیکن فی الواقع چیز کوچھپانا جائز نہیں، اوراگر کسی ایک جانب سے جھوٹ ثابت ہوجائے اوراس پر بنا بھی ہو تودوسرے فریق کواختیار ہوگا کہ وہ اسے باقی رکھے یاچھوڑدے، چنانچہ اگروہ یہ ذکر کرے کہ وہ غیر شادی شدہ ہے اوراس میں اس نے جھوٹ بولا توعورت کونکاح فسخ کرنے کا حق حاصل ہے.

اوراگرلڑکی کے گھروالوں نے کہا کہ لڑکی کنواری ہے لیکن وہ شادی شدہ تھی توخاوند کواختیار حاصل ہے کہ وہ شادی پوری کرے یا اسے چھوڑدے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (129/3).

واللہ اعلم.